از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ:10مارچ،1995

سچتراناگ

بنام

کمشنر، سنچیتاانویسٹمنٹس

[کے راموسوامی اوربی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

انتظامی قانون:فطری انصاف کے اصول - جائیداد کی ضبطی-بیوی نے جائیداد کا مالک ہونے کا دعوی کیا-صرف شوہر کے معاملے پر غور کرتے ہوئے ضبطی کرنے کی اجازت دینے والی عدالت- قرار پایا کہ، ضبطی بیوی کے معاملے پر غور کیے بغیر درست نہیں ہے۔

ٹرائل کورٹ نے اپیل کنندہ کے شوہر کے خلاف ڈگری منظور کی۔عدالت عالیہ نے بنیادی طور پر اپیل کنندہ کے شوہر کے قائم کردہ مقدمے پر غور کرتے ہوئے ٹرائل کورٹ کی طرف سے منظور کردہ ڈگری کی تصدیق کی۔

اپیل کنندہ نے عدالت عالیہ کے سامنے اعتراض دائر کرتے ہوئے دعوی کیا کہ وہ متدعوایہ فلیٹ کی مالک ہے اور اپنے شوہر کے متدعوایہ فلیٹ ڈی ہارس میں اس کا اپنا آزاد حق، عنوان اور مفاد ہے۔اس نے مزید دعوی کیا کہ اس کا سنچیتا انویسٹمنٹس یا اس کے کسی بھی شراکت داریا ایجنٹ یا ذیلی ایجنٹوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ کے دائر کردہ اعتراضات کو خارج کردیا۔لہذا، موجودہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دینا، اور اپیل کنندہ کے اعتراضات پر غور کرنے اور ان کو نمٹانے کے لیے معاملہ واپس عدالت عالیہ کو بھیجنا، یہ عدالت

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار پایا گیا کہ: عدالت عالیہ کے فیصلے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ڈویژن بنچ نے اپیل کنندہ کے قائم کردہ مقدمے پر غور نہیں کیا تھا۔ اس نے بنیادی طور پر اس کے شوہر کے معاملے پر غور کیا جس نے ذمہ داری سے انکار کیا تھا اور اسے مدعا علیہ کی طرف سے دعوی کی گئی رقم کا ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔ ڈگری کی تصدیق کرتے ہوئے، یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اپیل کنندہ کے ذریعہ قائم کردہ دعوے کا عدالت عالیہ نے بھی ذکر نہیں کیا تھا، کیونکہ بیوی کی طرف سے دائر اپیل کو خارج کرتے ہوئے کہا گیا تھا کہ اسے اس کے شوہر کی اپیل میں قیود کردہ حکم کے مطابق نمٹا دیا گیا تھا۔

اپلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: 1995 کی دیوانی اپیل نمبر 3982۔

کلکتہ ہائی کورٹ کے 21.7.94 کے فیصلے اور حکم سے 1990 کے معاملہ نمبر 4134 میں۔

اے ایس نمبیار، چنچل کے آر دتہ، پی دتہ اور مسز سرلا چندر اپیل کنندہ کے لیے۔

جواب دہندہ کے لیے گووندا مکھوٹی، ایچ کے پوری، ایس کے پوری اور سمیر گھوش۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا: اجازت دی گئی۔

اپیل کنندہ نے عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے 21 جولائی 1994 کے متنازعہ حکم کے خلاف اعتراضات دائر کیے تھے جو معاملہ نمبر 90/4134 میں پیش کیا گیا تھا۔ اپیل کنندہ نے دعوی کیا کہ وہ اس جائداد کی مالک ہے جس کا نمبر 4F، نبروگ ساباپا اباسن لمیٹڈ، 15، می فیئر روڈ، کلکتہ-700019 ہے۔ اس نے دعوی کیا کہ مذکورہ جائیداد ضبطی کے ذمرے میں نہیں آتی ہے اور اس کا سنچیتا انویسٹمنٹس یا اس کے کسی بھی شراکت دار یا ایجنٹ یا ذیلی ایجنٹوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ اپنے شوہر کے بیان کردہ فلیٹ ڈی ہارس میں اپنا آزاد حق، عنوان اور مفاد قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

فیصلے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ڈویژن بنچ نے اس کی طرف سے قائم کردہ مقدمے پر غور نہیں کیا تھا۔ اس نے بنیادی طور پر اس کے شوہر کے معاملے پر غور کیا جس نے ذمہ داری سے انکار کیا تھا اور اسے مدعا علیہ کی طرف سے دعوی کی گئی رقم کا ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔ اس کے مطابق ٹرائل کورٹ کی طرف سے منظور کردہ ڈگری کی تصدیق کی گئی۔ ڈگری کی تصدیق کرتے وقت، یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اپیل کنندہ کے ذریعہ قائم کردہ دعوے کو ظاہر نہیں کیا گیا تھا۔ اپیل کو خارج کرتے وقت، یہ ذکر کیا گیا تھا کہ اسے اس کے شوہر کی اپیل میں قیود کردہ حکم کے مطابق نمٹا دیا گیا تھا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ان حالات میں، ہم سمجھتے ہیں کہ مذکورہ فلیٹ کے حوالے سے اپیل کنندہ کے مطلوبہ دعوے پر غور کرنے اور قانون کے مطابق آگے بڑھنے کے لیے معاملہ عدالت عالیہ کو بھیجنا مناسب ہو گا۔ اس کے مطابق ڈویژن بنچ کے حکم کو خارج کر کے اپیل کی اجازت دی جاتی ہے، جہاں تک اس کا تعلق اپیل گزار سے ہے۔ عدالت عالیہ سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ قانون کے مطابق اعتراضات پر غور کرے اور انہیں جلد از جلد نمٹائے۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document